In the Name of the Father and the Son and the Holy Spirit

Old Testament Survey

پرانے عہد نامہ کا جائزہ

Lecture No 16

(By: Shoaib Sharoon)

MPhil. in Biblical Studies, FC College, Lahore

ایوب اور زبور کی کتاب

The Book of Job & Psalms

ایوب کی کتاب
The Book of Job

The Book of Blessing through Suffering, The Book of Blessing through Faith

ایوب کی کتاب کو "دکھوں کے ذریعے برکت کی کتاب"، "ایمان کے ذریعے برکت کی کتاب۔" ایوب کی کتاب انسانی دکھوں کی حقیقت کے بارے میں ظاہر کرتی ہے اور سیکھاتی ہے کہ اِن دکھوں میں کیسے ہم ایمان سے بھری عملی زندگی گزار سکتے ہیں۔ یہ کتاب بڑی خوبصورتی کے ساتھ ایماندار کی زندگی میں آنے والی مصیبتوں کی ایک وجہ کو بیان کرتی ہے۔

بائبل مقدس میں ایوب کی کتاب اپنی نوعیت کی واحد کتاب ہے۔ تھامس کارلائل اِس کتاب کے متعلق کہتے ہیں، "میرے خیال میں بائبل میں یا بائبل کے باہر، ادبی لحاظ سے اِس سے بہتر تحریر موجود نہیں۔" یہ کتاب پورے طور پر شاعری کی کتاب ہے، سوائے ابواب 1، 2، 32 باب کی پہلی 6 آیات اور 42 باب کی 7-17 آیات۔

ایوب کی کتاب کی زبان دانی کی خوبصورتی کا بعض اوقات تو بے دین لوگوں نے بھی اعتراف کیا ہے۔

الفریڈ ٹینی سن جو انگلستان کا نہایت اعلیٰ پائے کا شاعر تھا، اُس نے ایوب کی کتاب کے بارے میں کہا، "یہ قدیم و جدید ادب میں سب سے اعلیٰ نظم ہے۔"

مصنف
Author

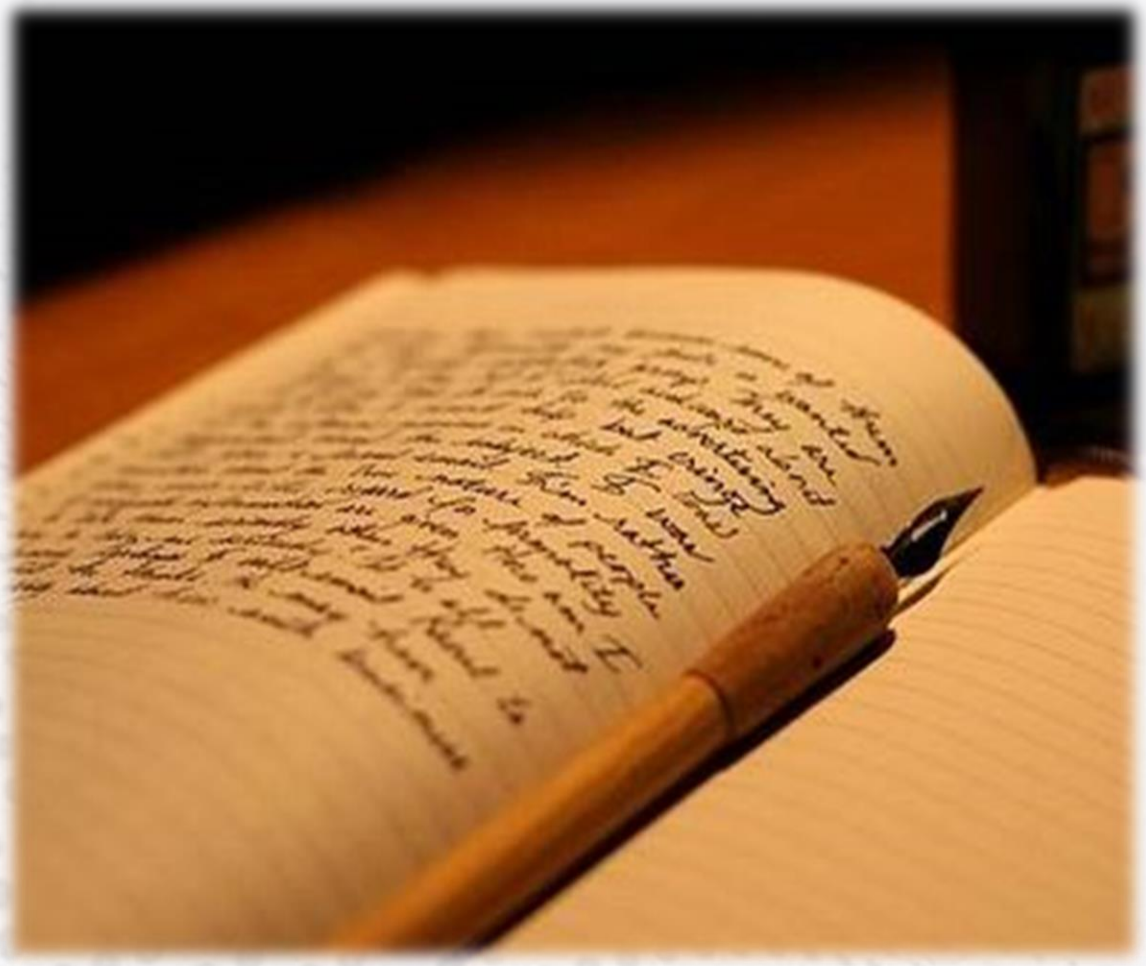

ایوب کی کتاب کسی گمنام مصنف کی تصنیف ہے، گو یہودی روایت کے مطابق موسیٰ اِس کا مصنف ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ الیہو، سلیمان، حزقیاہ، عزرا، یا کوئی گمنام یہودی جو 500 تا 200 ق۔م کے درمیان رہتا تھا، یا بذاتِ خود ایوب نے یہ کتاب لکھی۔

اِس کتاب میں مذکورہ واقعات کے بعد ایوب 140 اضافی سالوں تک زندہ رہا اور وہ تمام واقعات اور گفتگو کے تجربہ سے گزرا، اِس لئے بہت ممکن ہے کہ وہی اِس کتاب کا مصنف ہو۔

تاریخ اور سنِ تصنیف

History and Written Date

اکثر علما کا یہ نظریہ ہے کہ ایوب نے ابراہام کی پیدائش سے پہلے زندگی گزاری۔اِس صورت میں ایوب کی کتاب کے واقعات ابرہام سے پہلے ہوئے۔بہت سی ایسی وجوہات ہیں جن کی بناپر ایوب کو تاریک کے اِس حصہ سے منسوب کیا گیا ہے۔اوّل اِس کتاب میں صاف ذکر نہیں کہ وہ یہودی تھا۔اِس میں خروج اور موسوی شریعت کا کوئی حکم نہیں، بلکہ یہ امر بالکل واضح ہے کہ ایوب اپنے خاندان میں کہانت کی خدمت سرانجام دے رہا تھا(1/5) اوراِس قسم کی خاندانی کہانت ابرہام کے دور میں رائج تھی۔دولت کا تعین مویشیوں اور دیگر جانوروں سے کیا گیا ہے اور یہ خیال بھی ابرہام کے دور میں پایا جاتا ہے۔ایوب تقریباً200 سے زیادہ سالوں تک زندہ رہا اور زندگی کا یہ عرصہ ابرہام کے دور سے پہلے کا تھا۔

جہاں تک اِس کتاب کے سنِ تصنیف کا تعلق ہے، علمانے 2100ق۔م سے لے کر 200ق۔م تک پیش کیا ہے۔غالباًیہ کتاب موسیٰ نے تقریباً1440ق۔م یا سلیمان نے 950ق۔م میں قلم بند کی۔

وجہ تحریر اور پیغام

Purpose and Message

اِس کتاب کا مقصد خُدا کے عدل و انصاف سے متعلق حکمتِ عملی کو جاننا ہے خاص طور پر ایماندار کی زندگی میں مصیبتوں /دکھوں کے حوالے سے۔اینڈریو ہل اور جان والٹن کے مطابق یہ تحقیق ہمیں دو اطراف کی طرف لے جاتی ہے:

(a) ایوب (1/9-11) میں شیطان کی گفتگو کا مطلب ہے کہ شیطان کے مطابق ایماندار کو راستبازی میں مضبوط کرنے کے لئے خُدا کی راستباز کو برکت دینے کی حکمتِ عملی درست نہیں ہے کیونکہ برکت کے عوض لوگ راستباز ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔یعنی خُدا سے تعلق کی وجہ سے نہیں بلکہ برکت کی وجہ سے لوگ راستباز بننے کی کوشش کرتے ہیں۔شیطان اپنے نقطہ نگاہ کو درست ثابت کرنے کے لئے کہتا ہے کہ ایوب سے ہاتھ اُٹھا لے اور پھر دیکھ وہ وفادار رہتا ہے یا نہیں۔اینڈریو ہل اور جان والٹن کے مطابق یہ ایوب کا امتحان نہیں بلکہ خُدا کی حکمتِ عملی پر سوال ہے۔

(b) ایوب کا تعجب کہ خُدا کیسے راستباز کی آزمائش کی اجازت سے سکتا ہے۔ایک بار پھر یہ خُدا کی حکمتِ عملی پر سوال ہے۔

وجہ تحریر اور پیغام
Purpose and Message

اِس کتاب کا مقصد یہ بیان کرنا نہیں ہے کہ خُدا نے ثابت کیا کہ ایوب کامل ہے بلکہ حقیقت میں یہ بیان کرنا ہے کہ ایوب نے دکھوں میں بھی وفادار رہ کر یہ ثابت کیا کہ خُدا کی حکمتِ عملی بالکل راست ہے۔

اِس کتاب کا پیغام بڑا واضح ہے کہ خُدا کا اپنے لوگوں کو برکت دینے کی حکمتِ عملی بالکل درست ہے۔ اُس کے لوگ حالات کے بنا پر وفادار نہیں رہتے بلکہ خُدا سے محبت اور تعلق کی وجہ سے وفادار رہتے ہیں۔

ایک اور اہم پیغام یہ ہے کہ خُدا کا یہ فرض نہیں ہے کہ ہر بار ہمیں برکت ہی دے۔ دنیا بہت پیچیدہ ہے۔ ہمیں ہر حال میں خُدا کی مرضی اور اُسکا منصوبہ جاننے کی ضرورت ہے۔

ایوب کی کتاب کا خاکہ:
Outline:

5 اہم حصے

- تمہید: ایوب کی آزمائش: (1-2)
- ایوب اور اُسکے دوستوں کے درمیان مباحثہ: (3-31)
- الیہو کی مداخلت: (32-37)
- خُداوند کا مکاشفہ: (38-42/6)
- اختتامیہ: ایوب کی فتح: (42/7-17)

اہم مضامین:
Themes:

(a) خُدا کی حکمت، انصاف اور خود مختاری:

خُدا کی لامحدود حکمت، انصاف اور خود مختاری جیسے الہٰی اوصاف پر اِس کتاب میں خاص زور دیا گیا ہے۔ عہدِ قدیم کے دوسرے کلیدی موضوعات مثلاً عہد، وفاداری، رحم کے بر عکس ہمیں اِن موضوعات کے لئے خُدا کا شکر کرنا چاہیئے کیونکہ یہ ہمیں خُدا کی ذات کے بارے میں مزید بتاتے ہیں۔

(b) انسانی (راست باز) مصیبت کا بھید:

اِس کتاب کا یہ مضمون بھی بڑا اہم ہے کہ راست باز کیوں مصیبت اٹھاتے ہیں؟ یسوع مسیح کے علاوہ غالباً ایوب پر ایک ہی دن میں سب سے زیادہ مصیبتیں نازل ہوئیں۔ خُدا نے ایوب کی زندگی میں یہ مصیبتیں نازل ہونے دیں تاکہ خُدا کے ساتھ اُس کی رفاقت گہری ہو جائے۔ کچھ علما کے مطابق شاید اِس کتاب کا مقصد یہ بھی تھا کہ یہودی قوم پر آنے والی مصیبتوں کی طرف اشارہ کرے لیکن ان دونوں کا سیاق وسباق فرق ہے۔

زبور کی کتاب

The Book of Psalms

زبور کی کتاب کو دعا اور پرستش کی کتاب بھی کہتے ہیں۔ عبرانی بائبل میں اِسے ”ستائش کے گیت“ کہا گیا ہے اور یونانی ترجمہ میں ”زبور کا مجموعہ“ کہا گیا ہے۔ یہ پرانے عہد نامہ کی اُن کتابوں میں سے ایک ہے جنہیں زیادہ پسند کیا جاتا ہے اور زیادہ پڑھا جاتا ہے۔ لیکن یہ کتاب کئی پہلوؤں کے حوالے سے کافی پیچیدہ ہے۔ مصنف، ترتیب، الٰہیات، تفسیر اور اطلاق سے متعلقہ پیچیدگیاں اِسے ایک مشکل کتاب بھی بناتی ہیں۔ اِن مشکلات کے برعکس ہر زمانے کے لوگوں نے اِن زبوروں سے تسلی کو پایا ہے۔

زبور کی کتاب حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ جب ہم خُدا کو اوّل درجہ دیتے ہیں اور ایسی زندگی گزارتے ہیں جو خُدا کو پسند ہو تو اِس کے عوض خُدا ہمارے دشمنوں کو شکست دیتا ہے اور ہمیں سرفراز کرتا ہے۔

زبور کی کتاب کو بائبل مقدس کا دل بھی کہا جاتا ہے، یہ اِس وجہ سے نہیں کیونکہ یہ کتاب درمیان میں موجود ہے بلکہ اِس لئے کیونکہ یہ ایک ایسے دل کے بارے میں بیان کرتی ہے جو خُدا کے ساتھ محبت رکھتا ہے۔ موضوعات کے حوالے سے یہ ایک وسیع کتاب ہے۔ اِس میں مختلف مضامین پر بات کی گئی ہے، مثلاً خُدا اور تخلیق، جنگ، پرستش، حکمت، گناہ اور برائی، عدالت، انصاف اور مسایا کی آمد۔

یہ کتاب دعاؤں، نظموں اور حمد کے گیتوں کا مجموعہ ہے۔ قدیم اسرائیلی عبادت میں زبور کی کتاب کے کچھ حصے استعمال ہوتے تھے۔

مصنف

Author

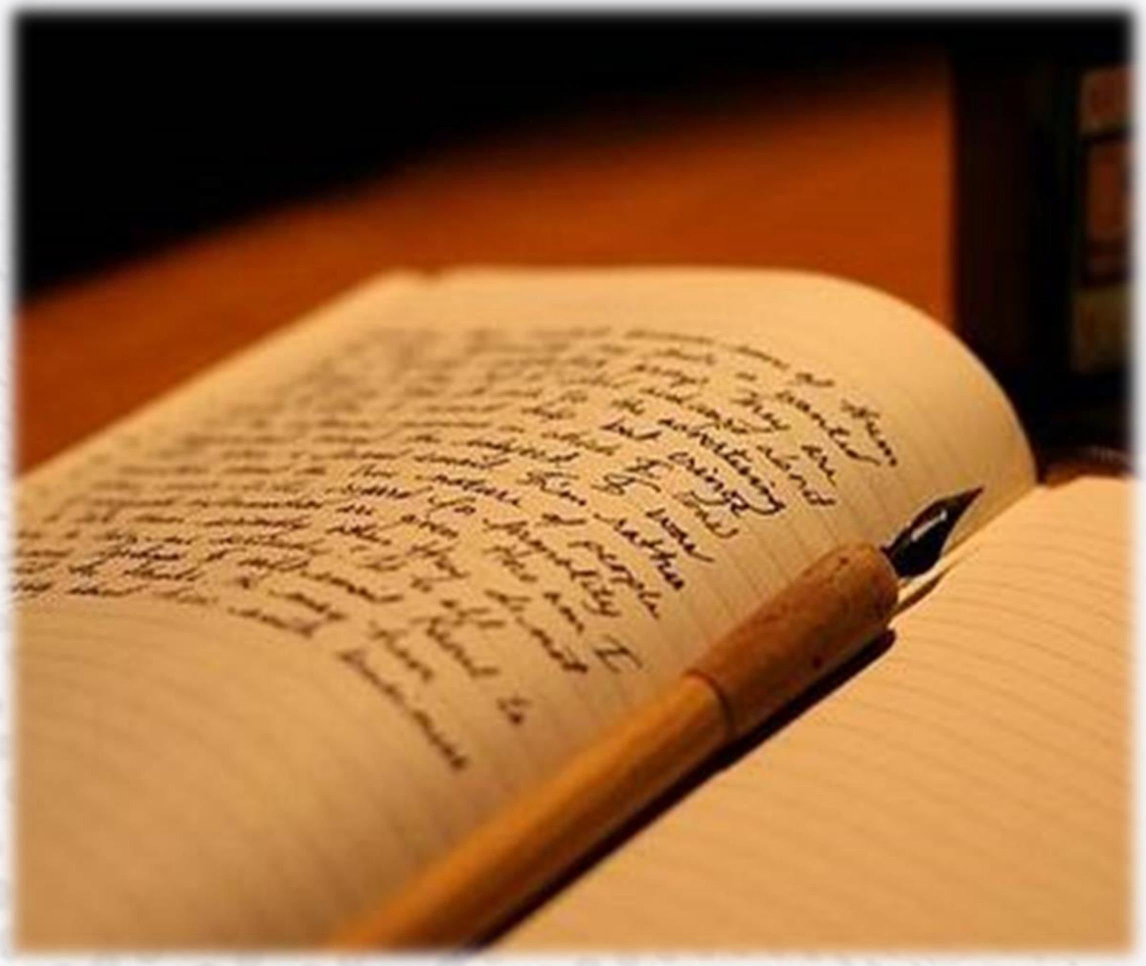

زبوروں کی کتاب کو اکثر "داؤد کے زبور" کہا جاتا ہے لیکن اِن میں سے صرف 73 زبور داؤد سے منسوب ہیں۔ 12 آسف نے، 10 بنی قورح سے، 2 سلیمان سے اور ایک ایک موسیٰ، ایتان، ہیمان اور عزرا سے۔ ہم 49 یا تقریباً ایک تہائی زبوروں کے مصنفین کے نام بھی نہیں جانتے۔

سنِ تصنیف
Written Date

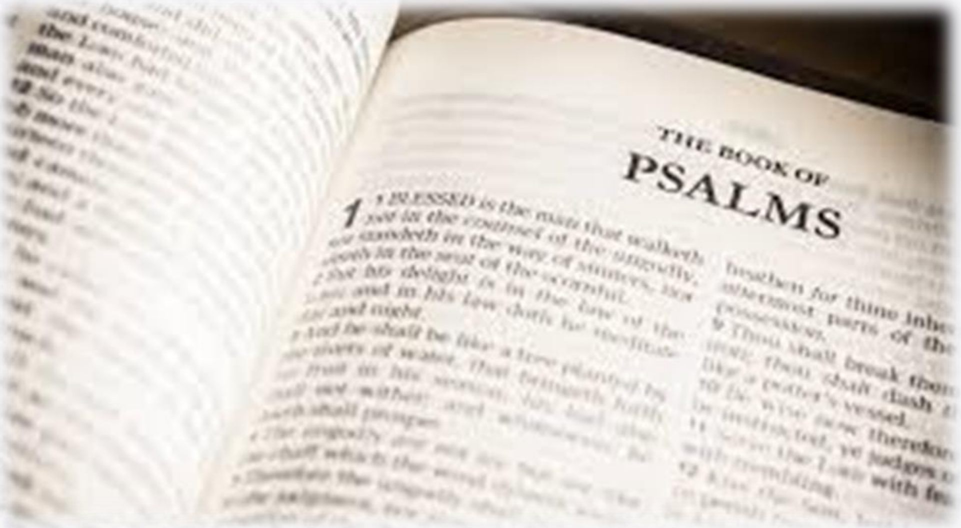

زبور موسیٰ سے عزرا تک (تقریباً
1400ق۔م سے 400ق۔م تک)
تقریباً ایک ہزار سال کے عرصہ کے
دوران لکھے گئے۔اِن میں سے بیشتر داؤد
سے حزقیاہ تک (تقریباً1000 سے
700ق۔م) تقریباً تین سو سالوں کے
دوران لکھے گئے۔

ترکیب/مجموعہ

Composition

زبوروں کی ترتیب تاریخ وار نہیں ہے۔خیال پایا جاتا ہے کہ تاریخی لحاظ سے سب سے پرانا زبور 90 ہے اور سب سے حالیہ زبور 137 ہے۔موسیٰ کی پہلی 5 کتابوں کی طرح،زبور کی کتاب بھی پانچ چھوٹی کتابوں پر مشتمل ہے۔زبوروں کو بعض اُوقات "Poetic Pentateuch" بھی کہتے ہیں۔

(1) پہلی کتاب: زبور 1-41

پیدائش کی کتاب کی طرح اِس حصہ میں تخلیق اور انسان کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

(2) دوسری کتاب: زبور 42-72

خروج کی کتاب کی طرح اِس حصہ میں رہائی اور چھٹکارے کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

(3) تیسری کتاب: زبور 73-89

احبار کی کتاب کی طرح اِس حصہ میں پاکیزگی اور پناہ گاہ کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

ترکیب/مجموعہ
Composition

(4) چوتھی کتاب: 90-106زبور

گنتی کی کتاب کی طرح اِس حصہ میں خُدا کی وفاداری کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

(5) پانچویں کتاب: 107-150زبور

استثنا کی کتاب کی طرح اِس حصہ میں کلام اور پرستش کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

زبور کی اقسام
Types of Psalms

(1) مسیح سے متعلق زبور:Messianic Psalms

یہ وہ زبور ہیں جو یسوع مسیح کی آمد کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔

(2) توبہ سے متعلق زبور:Penitential Psalms

یہ وہ زبور ہیں جو توبہ کے متعلق بیان کرتے ہیں خاص طور پر داؤد کی زندگی سے۔

(3) تواریخی زبور:Historical Psalms

یہ وہ زبور ہیں جو خُدا کی اپنے لوگوں کی تاریخ میں دلچسپی کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔

(4) ہیلیلویاہ زبور:Hallelujah Psalms

یہ وہ زبور ہیں جنکا اختتام ہیلیلویاہ یا خُداوند کی ستائش ہو سے ہوتا ہے۔

زبور کی اقسام
Types of Psalms

(5) ملامت کرنے والے (دشمن پر) زبور:Messianic Psalms

یہ وہ زبور ہیں جن میں دشمنوں پر ملامت کی گئی ہے۔

(6) ہدایتی زبور:Didactic Psalms

یہ وہ زبور ہیں جن میں مختلف موضوعات پر ہدایت دی گئی ہے۔

(7) شکر گزاری اور ستائش سے متعلق زبور:Thanksgiving & Praise Psalms

یہ وہ زبور ہیں جو خُدا کی شکر گزاری اور پرستش سے متعلق ہیں۔

(8) ایکروسٹک زبور:Alphabetic or Acrostic Psalms

اِس قسم کے زبور عبرانی حروف پر مبنی ہوتے ہیں اور شاعری کی سطور کا تسلسل حروفِ تہجی کی ترتیب کے تحت درج ہوتا ہے۔

اہم مضامین:
Themes:

(a) بدلے/انتقام کا قانون:

(b) بادشاہت:

(c) قدرت اور تخلیق:

Any Questions?